سوال

(98) مباح چیزوں کی نذر ماننا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے نذر مانی تھی کہ میں اپنے بیٹے کے غسل صحت کے بعد ایک شاندار پارٹی دوں گی۔ اس کے بعد میرے ماموں دس سال کے لیے جیل چلے گئے اور میں دس سال تک یہ نذر پوری نہ کرسکی۔ کیا اب میں یہ نذر پوری کروں یا صدقہ وغیرہ کروں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سب سے پہلی بات یہ ہے کہ نذر ان چیزوں کی ماننی چاہیے جن میں اللہ کی عبادت، اس کی خوشنودی اور تقرب کا پہلو موجود ہو۔ مثلاً نمازیں پڑھنا یا روزے رکھنا وغیرہ۔

پارٹیاں دینے یا اس جیسے کسی دوسرے مباح کام کی اگر نذر مانی ہے، تو اس میں علماء کی دو رائیں ہیں۔ ایک یہ کہ اس نے جو نذر مانی ہے وہی پوری کرے اور دوسری یہ کہ قسم کا کفارہ ادا کرے یعنی دس مسکینوں کو کھانا کھلائے یا غلام آزاد کردے۔ ایسا نہیں کرسکتا تو تین دن روزے رکھے۔ علماء نے ان دونوں کا اختیار دیا ہے۔ اب آپ ان میں سے کوئی ایک شکل اختیار کریں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی یوسف القرضاوی

قسموں اور منتوں کے مسائل، جلد: 1، صفحہ: 225

محدث فتویٰ